ادبیات

اِن دنوں

از خورشید الاسلام صاحب بی اے (علیگ)

کس قدر بے تاب روحِ آسماں ہے ان دنوں — گردشِ صد رنگ میں جامِ جہاں ہے ان دنوں
یوں تو کعبہ میں بہت شورِ اذاں ہے ان دنوں — کس قدر نایاب حسنِ بے اماں ہے ان دنوں
ساغرِ مے سے ٹپک پڑنے کو ہے خونِ جگر — برق کی مستی بہائے آشیاں ہے ان دنوں
سینے آئیں ابنِ مریم تیشۂ فرہاد اب — ہر قدم پر منزلِ کوہِ گراں ہے ان دنوں
آسماں پر ہے فرشتوں کا تصور شرمسار — خاک پر شام و شفق کا سائباں ہے ان دنوں
کارواں کے نقشِ پا، دامِ ہوا میں مٹ جائیں — رقصِ پیہم میں غبارِ کارواں ہے ان دنوں
زندگی تفسیر سے محروم ہو جائے گی کیا — حسنِ معنی بیگماں حسنِ گماں ہے ان دنوں
حسن محرومِ نظر ہے اور نظر محرومِ دل — پردۂ سیلاب میں آہنگِ جاں ہے ان دنوں
توڑ کر اتنے سبو، پھر فکر ہے تعمیر کی — خود سے آویزش میں کیا پیرِ مغاں ہے ان دنوں
جھلملا کر بجھ گئے یوں آسمانوں کے چراغ — کس کے ہاتھوں میں مشیت کی کماں ہے ان دنوں

قطعہ

از خورشید الاسلام صاحب بی اے (علیگ)

ہر قطرۂ نیساں کو صدف بھی نہیں ملتی — ہر سینہ پہ قرآن بھی نازل نہیں ہوتا
آتی ہے اسی موج سے دریا میں روانی — جس موج کی تقدیر میں ساحل نہیں ہوتا